

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

In the Name of Allah, Most Gracious,
Most Merciful.



Eid of Eids

(Festivity above all Festivities)

Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmed
M. A., Ph. D., Gold Medalist

International Series

1

Mazhari Publications, Karachi
(Pakistan)

ادارہ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادارہ مسعودیہ

۵، ۶/۲۔ ای ناظم آباد، کراچی۔ فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔

ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد بن قاسم روڈ آف ایم، اے، جناح روڈ،

عیدگاہ کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ فرید بک اسٹال

38۔ اردو بازار، لاہور، فون: 042-7224899-7312173

۴۔ ضیاء القرآن

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی فون: 2630411-2210212

۵۔ مکتبہ غوثیہ

پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵

فون: 4910584-4926110

۶۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم

کڈہالہ (مجاہدہ آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُونَ (يونس : ۵۸)

فرمادیکے یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے اس پر خوشی منائیں،
وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے

عیدوں کی عید

(اُردو، فارسی، عربی)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

منظہری پبلیکیشنز

اے۔ ۲۶۰۶، پی آئی بی کالونی — کراچی۔ ۵ (سندھ)

اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

۵۱۴۱۳ / ۶۱۹۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اللہ نے سب سے پہلے نور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا فرمایا، نبوت سے سرفراز کیا، درودوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ فرشتے پیدا ہوئے تو وہ بھی درود و سلام میں شریک ہو گئے، اور جب وہ نور دنیا میں آیا تو انسان بھی شریک ہو گئے۔ اگر سمجھنے والے سمجھیں تو یہ بھی جشن کا ایک انداز ہے۔ اللہ اکبر! رز ازل سے ذکر اذکار ہو رہے ہیں اور خوشیاں منانی جارہی ہیں۔ اللہ کو اپنے پیاروں سے بڑی محبت ہے، ان کی نشانیوں کو اپنی نشانیاں بنا دیا اور تعظیم و تکریم کا حکم دیا۔ ان کے یادگار دنوں کو اپنا یادگار دن بنا دیا اور ارشاد فرمایا۔ اور انھیں اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ انبیاء علیہم السلام کا یوم ولادت بھی اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے۔ یوم ولادت کی اہمیت کا اندازہ قرآن کریم سے ہوتا ہے۔ حضرت کحی علیہ السلام کے لیے ارشاد فرمایا۔ سلامتی ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اس جہان رنگ دہو میں پیر کے دن تشریف لائے۔ آپ اظہار تشریح کھلے پیر کے دن روزه رکھا کرتے تھے، جب پوچھا گیا تو فرمایا۔ اس دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی تاریخ بعض روایات کیمطابق ۱۲ ربیع الاول ۵۶۹ ہجری کی تاریخ میں چار ہزار برس پرانے شواہد سے بھی ہوتی ہے۔ تو پیر کے دن اور ۲ ربیع الاول کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت ہے اور نسبتوں ہی سے بلذیاں نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسووث فرما کر احسان بتایا، احسان اس لیے بتایا جاتا ہے تاکہ اس کو یاد رکھا جائے، یاد کیا جائے، فراموش نہ کر دیا جائے۔ پھر خوشیاں منانے کا بھی حکم دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے عرض کیا۔ "ہم پر آسمان سے خوان نعمت اتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں اور پھلوں کی"۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ "خوان نعمت" اترے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دن عید منائیں اور جب جان نعمت اترے تو وہ دن عید کا دن نہ ہو؟ جس رات قرآن کریم اتر اور وہ رات ہزار ہینوں سے بہتر قرار پائے اور جس دن وہ قرآن ناطق صلی اللہ علیہ وسلم اتر اس رات کی عظمت کا کیا عالم ہوگا! شب قدر ہر سال منائی جاتی ہے تو وہ رات کیوں نہ منائی جائے جس رات آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم

۱. مدارج النبوة، ج ۱، ص ۲۱ (۲۱) اشعۃ النعمات، ص ۴۴ (۳) سورۃ تائدہ، ۱۵۰ (۴) سورۃ احزاب، ۵۶ - ۵۷، سورۃ بقرہ، ۱۵۸ (۶) سورۃ حج، ۳۲ (۷) تفسیر خازن و مدارک (۸) سورۃ ابراہیم، ۵ (۹) سورۃ مریم، ۱۵ (۱۰) ابن اثیر: اشد الغابہ، ج ۱، ص ۲۱ - ۲۲ (۱۱) بھاگوت پران، اسکند، ۱۳، باب ۲، اشلوک، ۱۸ (۱۲) سورۃ آل عمران، ۱۶ - (۱۳) سورۃ یونس، ۵۸ (۱۴) سورۃ تائدہ، ۱۱۴ (۱۵) سورۃ قدر، ۳

تشریف لائے! اللہ نے فرمایا: اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ امام بخاری فرماتے ہیں اس سے بڑی نعمت تو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو چاہیے ان کا چرچا کیا جائے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود برسرِ منبر اپنا ذکرِ ولادت فرمایا، بعض صحابہ کرام کو حکم دیا اور انہوں نے آپ کے فضائل و شمائل بیان کیے۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے سنہ ۶۳۰ھ میں غزوة تبوک سے واپسی پر آپ کے سامنے منظوم ذکرِ ولادت فرمایا۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود منبر پر چادر شریف بچائی اور انہوں نے منبر پر بیٹھ کر آپ کی شان میں قصیدہ پیش کیا، آپ نے دُماؤں سے نوازا۔ یہ تمام حقائق احادیث میں موجود ہیں۔

شہور تبیع تابعی حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں سنانے تو بڑا اہتمام فرماتے، بیٹیک ایسا ہی اہتمام جیسا آج علماء و مشائخ کی بعض مجالس میں نظر آتا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر حیلانی رضی اللہ عنہ ہر راہ کی گیارہ تاریخ کو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذر نیازا پیش فرماتے تھے اور یہ طریقہ اب تک رائج ہے۔ ابن تیمیہ بھی مجالس میلاد منعقد کرنے والے مخلصین کی تائید کرتے ہوئے اجر و ثواب کی بشارت دیتے ہیں۔ مجالس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نئی چیز نہیں، صدیوں سے اس کا سلسلہ جاری ہے اور اس کی اصل عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ پابندی کے ساتھ یومِ ولادت باسعادت پر کھانا پکا کر فقراء میں تقسیم کرتے تھے۔ خود حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ اور ان کے صاحبزادے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا معمول تھا کہ ۱۲ ربیع الاول کو ان کے ہاں لوگ جمع ہوتے، آپ ذکرِ ولادت فرماتے پھر کھانا اور مٹھائی تقسیم کرتے۔ حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ مکہ معظمہ میں ایک محفل میلاد میں شریک ہوئے جہاں آپ نے شاید فرمایا کہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کے مرشد حاجی اماد اللہ ہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ محفل میلاد کو ذریعہ نجات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتے اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے۔ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال بڑے تزک و اعتساف سے محفل میلاد منعقد کراتے جو نمازِ عشاء سے نمازِ فجر تک جاری رہتی پھر کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کیا جاتا اور مٹھائی تقسیم ہوتی، کھانا کھنڈیا جاتا۔ اللہ کے بعض فرشتے بھی کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کر رہے ہیں تو یہ فرشتوں کی سنت ہے۔ سات سو برس پہلے ناضل جلیل امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ علماء کی محفل

(۱۶) سورۃ ضحٰی ۱۱۰ (۱۷) بخاری شریف، ج ۲، ص ۵۶۶ (۱۸) ترمذی شریف، ج ۲، ص ۲۰۱ (۱۹) زرقانی، ج ۱، ص ۲۴ (۲۰) ابن کثیر
میلاد مصطفیٰ، ص ۲۹-۳۰ (۲۱) بخاری شریف، ج ۱، ص ۶۵ (۲۲) امامت الیوم، ص ۲۳ (۲۳) قرۃ الناظر، ص ۱۱ (۲۴) الدر المنثور، ص ۸
(۲۵) اقتصاد الصراط المستقیم، ص ۲۶ (۲۶) الدر المنثور، ص ۸۹ (۲۷) فیوض المحرمین، ص ۸-۸۱ (۲۸) فیصلۃ ہفت مندرج تعلیقات، ص ۱۱۱ (۲۹) تذکرہ
مظہر سواد، ص ۱۰۶-۱۰۷ (۳۰) سورۃ ضحٰی ۱۱

میں تشریف فرما تھے وہاں حنا وقت امامِ مصری کا نعتیہ شعر پڑھا گیا جس میں ذکرِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وقت کھڑے ہونے کی آرزو کی گئی تھی، شعر کا سننا تھا کہ سائے علماء کھڑے ہو گئے^{۳۱}۔ تو کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرنا صلحاء اُمت کی بھی سنت ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے تھے اور اس کو قبولیت کا ذریعہ سمجھتے تھے^{۳۲}۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے^{۳۳}۔ اور یہ بھی فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی^{۳۴}۔ آپ نے یہ بھی فرمایا، ہر حال میں سوادِ عظیم اور جماعت و جمہور کے ساتھ رہو^{۳۵}۔ تو مجالسِ عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین اور صلحاء اُمت کی سنت ہے اور ان کے عمل سے ثابت ہے۔

محبت کی فطرت ہے کہ عاشق ہمیشہ اپنے محبوب کی تعریف و توصیف اور ذکر و اذکار سننا پسند کرتا ہے بلکہ دل سے چاہتا ہے کہ ہر وقت اُس کا ذکر ہوتا ہے، کوئی ایسا عاشق نہ دیکھا جو محبوب کا ذکر کرنے والے سے اُلجھتا ہو اور اس کو بُرا بھلا کہتا ہو کیونکہ یہ محبت کی فطرت کے خلاف ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اصل خوشی منانا تو یہ ہے کہ ہر دن اور ہر آن ظاہر و باطن میں سنتوں پر عمل کریں پھر ہر سال محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کی خوشی منائیں جس طرح ہمارے اُن اکابر و اسلاف نے خوشی منائی جن کے دم سے اسلام کی رونق ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کے استاد شاہ عبدالغنی محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے خوب فرمایا۔

میلاد شریف کی خوشی کرنے میں ہی انسان کی کامل سعادت ہے^{۳۶}۔ اللہ تعالیٰ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی سچی محبت عطا فرمائے کہ ہم خود بخود سنت کے سانچے میں ڈھلتے چلے جائیں اور ہمارا وجود دوسروں کے لیے مینارہ نور بن جائے۔ آمین! بجاہ سید المرسلین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی ست

(۳۱) آثار النیامہ (۳۲) اخبار الانبیاء، ص ۶۲۴ (۳۳) مؤکلا امام محمد، ص ۱۰۴ (۳۴) مسلم شریف، ج ۳، ص ۱۸ (۳۵) مشکوٰۃ شریف، ج ۱، ص ۵۸ (۳۶) مشکوٰۃ شریف، ص ۳۱ (۳۷) شفاء السائل

نخستین خدای متعال نور پیغمبر (صلی الله علیه و سلم) آفرید و به نبوت سرافراز کرد ۲----- سپس سلسله
 ہائی درود آغاز شد----- فرشتگان تولد یافتند نیز بہ درود و سلام شرکت داشتند، و چون آن نور بہ جہان
 آمد ۳ انسان ہم شرکت داشت ۴----- اگر عاقلان درک کنند این ہم طرز جشن است----- اللہ اکبر!
 از روز اول ذکر و اذکار بودہ است----- و جشن را برگزاری کنند----- خدای متعال بہ محبوبان خویش
 خیلی محبت دارد، نشانی ایشان نشانی خود ساخت ۵ و تعظیم و تکریم را حکم داد ۶----- و روزہائی یاد بود آنہا را
 روز ہائی یاد بود خود گفت ۷ و فرمود----- و بہ ایشان روز ہائی خدای متعال یاد آوری کنید ۸-----
 و روز تولد انبیاء علیہم السلام کی از روز ہای خدای متعال است----- در قرآن مجید اہمیت روز تولد پدیدار
 است----- برای حضرت یحییٰ علیہ السلام ارشاد فرمود----- بر آن روز سلامت باشد کہ او تولد یافت
 ۹----- حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم بروز دو شنبہ چشم بہ جہان رنگ و بو گشود----- او برای اہلکار تشکر
 بروز دو شنبہ روزہ داری شد----- و قتیکہ پرسیدند گفت این روز متولد شدم و همان روز بر من وحی نازل شد
 ۱۰----- تولد حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم طبق بعضی سنہن ۳ رجب الاول ۵۶۹ میلادی
 است----- شواہد سہہ چہار ہزار سال پیش تأییدش ہم می کند ۱۱----- روز دو شنبہ و ۱۲ رجب الاول نسبت
 مخصوص بہ حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم دارد و موفقیت و کامرانی بوسیلہ نسبت نصیب می گردد-----
 خدائی متعال حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم مبعوث فرمودہ احسان گفت ۱۲----- برای احسان گفت یا یاد
 مان باشد، یاد کنیم، نباید فراموش کنیم----- حکم داد جشن را----- برگزار کنیم ۱۳-----
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحضور خدائی متعال عرض کرد----- از آسمان برای ما خوان نعمت بفرست تا عید باشد
 برای گزشتگان و آیندگان ۱۴----- این امر توجہ کردنی است کہ "خوان نعمت" فرستادہ شود و حضرت عیسیٰ
 علیہ السلام آن روز عید را برگزار کند و چون "جان نعمت" نازل شود، آن روز، روز عید نباشد؟----- شبی کہ
 قرآن کریم نازل شد، بہتر از ہزار شب است ۱۵----- و روزیکہ قرآن ناطق صلی اللہ علیہ و سلم نازل شد، "عظمت
 آن شب چہ می باشد!----- شب قدر ہر سال برگزاری شود و چہ اشبی برگزار نشود کہ آقای دو جہان صلی اللہ
 علیہ و سلم تشریف آورد----- خدای متعال فرمود "نعمت خدایت را تبلیغ فرادان کن ۱۶"----- امام
 بخاری می گوید، بزرگترین نعمتہای خدای متعال ذات پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم است، ۱۷ باید ذاتش را تبلیغ
 کنیم-----

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و سلم بر سر منبر ذکر و لادش فرمود ۱۸----- و بہ بعضی از اصحاب کرام حکم داد

وابشان فضائل و شانلش را بیان کردند ۱۹----- عمولیش حضرت عباس رضی اللہ عنہ در ۵۹----- (۶۳۰)۔
 (م) در هنگام برگشتن از غزوه تبوک ذکر ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم بہ منظوم تقدیم کرد ۲۰-----
 حضور اکرم صلی اللہ علیہ و سلم خودش برای حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ منبر نمود----- اور سر منبر
 نشست در مدح رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم قصیدہ گفت ۲۱----- حضور انور صلی اللہ علیہ و سلم برایش دعا
 گفت----- این ہمہ حقایق در احادیث دیدہ می شود-----

چون تیج تابعی معروف حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ حرفهای شیرین حضور اکرم صلی اللہ و سلم می
 گفت خیلی اہتمام فرمود ۲۲ در ست همان اہتمام کہ امروز در محافل بعضی از علما و مشائخ دیدہ می
 شود----- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ بتاریخ یازدہم ہر ماہ بہ حضور سرکاری دو عالم صلی اللہ
 و سلم نذر و نیاز تقدیم کرد ۲۳ و این سنت حسنة تا ہنوز مروج است----- ابن تیمیہ مخلصین برگذار کنندگان
 محافل میلاد را تائید کردہ بشارت اجر و ثواب می دہد ۲۴----- مجالس میلاد النبی چیز نو نیست، این سلسلہ
 از قریب ما بودہ است و اصلش در عمد نبوی صلی اللہ علیہ و سلم موجود بودہ است----- حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ
 الرحمہ پدر حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ مرتباً بہ روز تولد با سعادت غذا بہ فقراء می دادند ۲۵----- معمول
 حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ و پسرش شاہ عبدالنزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ این بود کہ مردم بتاریخ ۱۲ ربیع الاول
 در خانہ ایشان جمع می شدند، حضرت ذکر ولادت فرمودہ، غذا و شیرینی توزیع می نمود ۲۶----- حضرت شاہ ولی اللہ
 در یک محفل میلاد مکہ معظمہ شرکت داشت و آنجا مشاہد کرد کہ باران انوار و تلبیات می آید ۲۷----- حاجی
 امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ مرشد مولوی رشید احمد گنگوہی محفل میلاد را وسیلہ نجات دانست ہر سال
 برگذاری کرد و ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد ۲۸----- مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ ہر
 سال بتاریخ ۱۲ ربیع الاول باترک و احتشام محفل میلاد برگزار می کرد و آن محفل میلاد از نماز عشاء تا نماز فجر می
 شد و سپس ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد----- غذا و شیرینی ہم توزیع می شد ۲۹----- بعضی از
 فرشتگان خدا ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کنند ۳۰ و این سنت فرشتگان است----- ہفت قرن سال
 پیش فاضل جلیل امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ در محفل علمای نشستند و آنجا شعر نعتیہ حسان وقت امام مصری
 خواندہ شد کہ در آن آرزوی ایستادہ ذکر کردن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ و سلم) شدہ بود، شعر گوش کردہ ہمہ علماء
 ایستادند ۳۱----- ایستادہ صلوٰۃ و سلام را تقدیم کردن سنت صلحاء است----- حضرت شیخ
 عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد و وسیلہ نجات می دانست----- ۳۲
 حضور انور صلی اللہ فرمود: "چیزی را کہ مسلمانان خوب بدانند نزدیک خدای متعال ہم خوب است"
 ۳۳----- و این نیز فرمود: کسی کہ در اسلام راہ خوب ساخت برایش ثواب است و برای آنان کہ عمل می کنند
 ثواب است ۳۴----- ادنیٰ فرمود: "در حال با سواد اعظم ۳۵، جماعت و جمہور باشید ۳۶----- اہتمام

بر گزار کردن مجالس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سنت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام تابعین و تبع تابعین و صلحاء امت است و عمل ایشان ہم گواہی دهد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سرشت محبت است کہ گوش کردن تعریف و توصیف و ذکر محبوب را دوست دارد و از میسج دل می خواهد کہ ذکرش باشد؛ بیج عاشقی را ندیدیم کہ بر آن فحش دعوی کند کہ ذکر محبوبش می کند و این علیہ طبیعت محبت است۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ در حقیقت امر راحت و خوشحالی نیست کہ ہر وقت بہ سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم عمل کنیم؛ سپس باید ہر سال روز تولد محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم را برگزار کنیم بہ ہمین طور کہ اکابر اسلاف ما برگزار کنند؛ بہمین علت رونق اسلام امروز دیدہ می شود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاہ عبدالغنی محدث دہلوی علیہ الرحمہ استاد مولوی رشید احمد گنگوہی خوب فرمودند۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کمال سعادت انسان این است کہ میلاد شریف را برگزار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کند ۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خدای تعالی محبت عمیقی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرماید تا ما خود ماں بہ سنت وفق بدیم و وجود ما برای دیگران میثارہ نور بشود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آمین بجاہ سید المرسلین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ والہ وازواجہ اصحابہ وسلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بمصطفی برسان خویش را کہ دین ہمہ اوست
اگر باد نرسیدی تمام بود لبی است

حواشی

- (۱) مدارج النبوة ج ۱ ص ۲ (۲) اشعۃ اللغات ص ۳۷۳ (۳) سورہ مائدہ ۱۵ (۴) سورہ احزاب ۵۷ (۵) سورہ بقرہ۔۔۔۔۔۔ ۱۵۸ (۶) سورہ حج ۳۲ (۷) تفسیر خازن مدارک (۸) سورہ ابرانیم ۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۹) سورہ مریم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۱۰) این اثمر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسد الغابہ ج ۲ ص۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۲ (۱۱) بجاکوت پراں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکنند ۳ باب ۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
- اشلوک ۱۸ (۱۲) سورہ آل عمران ۲۱ (۱۳) سورہ یونس ۵۸ (۱۴) سورہ مائدہ ۳۳ (۱۵) سورہ قدر ۳ (۱۶) سورہ نمل ۱۷ (۱۷) بخاری شریف ج ۲ ص ۵۶۶ (۱۸) ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۰۹ (۱۹) زرقاتی ج ۱ ص ۲۷ (۲۰) ابن کثیر میلاد مصطفی ص ۲۹۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰
- (۲۱) بخاری شریف ج ۱ ص ۶۵ (۲۲) احادیث القیامہ ص ۳۳ (۲۳) قرۃ النائم ص ۲۳ (۲۴) الدر الثمین ص ۸ (۲۵) اقتضاء الصراط المستقیم (۲۶) الدر المنظم ص ۸۹ (۲۷) فیض الحرمین ص ۸۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۲۸) فیصلہ ملت مسئلہ مع تعلیقات ص ۱
- (۲۹) تذکرہ مظہر مسعود ص ۱۷۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۷۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۳۰) سورہ صفت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۳۱) احادیث القیامہ (۳۲) اخبار الانبیاء ص ۳۳ (۳۳) صراط الامم محمد ص ۱۰۳ (۳۴) مسلم شریف ج ۳ ص ۷۱۸ (۳۵) مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۵۸ (۳۶) مشکوٰۃ شریف ص ۳۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (۳۷) فتاویٰ الساکل

نحمدد ونصلي على رسوله الكريم

قد خلق الله تعالى النور المحمدي - صلى الله تعالى عليه وسلم - قبل كل شين . (١) وكرمه بالنبوة . (٢) وبدأ تواصل الصلوات عليه ----- وقد خفّت اتملائكة فاشتركوا في الصلاة والسلام عليه ---- وحينما جاء ذلك النور إلى الدنيا . (٣) اشترك الإسنان في الصلاة والتسليم عليه . (٤) ---- إن يدرك الفاعمون يدركوا أن هذه أشكال احتفالات ----- فسبحان الله ! منذ أول يوم له أذكار منتشرة واحتفالات متواصلة ---- فإن الله يحب أحبائه حبا جما ، وقد جعل شعائرهم شعائره . (٥) وأمر بتعظيمها وتوقيرها . (٦) وجعل أيامهم أيامه . (٧) وقد قال : (وذكرهم بأيام الله) (٨) ولاشك أن أيام التولادة للأنبياء من أيام الله . وتقدر أهمية يوم الولادة للنبي باتقرآن الكريم ---- وقد قال الله تعالى عن النبي يحيى عليه السلام : (وسلام عليه يوم ولد) (٩) وقد ولد نبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الاثنين ---- فكان يصوم صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الاثنين شاكرا ، فسئل عن ذلك ، فقال : ولدت فيه وفيه نزل الوحي علي . (١٠)

وتاريخ ولادته صلى الله تعالى عليه وسلم ١٢ من شهر ربيع الأول (سنة ٥٦٩ م) طبق بعض الروايات التي تؤيدها شواهد قديمة من ثلاثة أو أربعة آلاف سنين . (١١)

فتبين أن يوم الاثنين و١٢ من ربيع الأول لهما نسبة خاصة بالنبي صلى الله تعالى عليه وسلم ولاتنال المعالي إلا بالنسب .

(١) مدارج النبوة للشيخ عبد الحق الدهلوي : ج ١ ص ٢

(٢) أشعة النعمات للشيخ الدهلوي : ص ٧٤

(٣) سورة المائدة : ١٥

(٤) سورة الأحزاب : ٥٦ - ٥٧

(٥) سورة البقرة : ١٥٨

(٦) سورة الحج : ٣٢

(٧) تفسير المدارك والخازن

(٨) سورة إبراهيم : ٥

(٩) سورة مريم : ١٥

(١٠) أسد الغابة لابن أثير : ج ١ ص ٢١ - ٢٢

(١١) بهائوت ، اسكند ١٢ باب ، اشوك ١٨

(لقد من الله على المؤمنين إذ بعث فيهم رسولا منهم) (١) فقد امتن الله ، لكي يذكر ويتذكر ولا ينسى ----
ثم أمر بالاحتفال بهذه المناسبة . (٢) وقد سأل عيسى عليه السلام ربه فقال : (ربنا أنزل علينا مائدة من
السماء تكون لنا عيدا لأولنا وآخرنا وآية منك) (٣) والجدير بالذكر أن .. المائدة .. تنزل في يوم فيجعله
عيسى عليه السلام عيدا ويحتفل به وإذا ينزل * روح النعمة * في يوم أفلا يكون ذلك اليوم عيدا ؟ والليله التي
أنزل فيها القرآن تكون خيرا من ألف شهر . (٤) فعاذا تكون مكاتة الليلة التي نزل فيها القرآن الناظر صلى
الله تعالى عليه وسلم ؟ كل سنة يحتفل بليلة القدر فعاذا لا تحتفل بالليلة التي تشرف فيها سيد العالمين
بقدومه العميمون ؟ فقد قال الله تعالى : (أما بنعمة ربك فحدث) (٥) --- يقول الإمام البخاري : إن أكبر
النعيم نبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم (٦) فليحدث به كثيرا .
وقد بين النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ذكر مولده على المنبر . (٧) وأمر بعض أصحابه فقدم فضائله
وشمائله صلى الله تعالى عليه وسلم . (٨) وقد قدم العباس عم النبي صلى الله تعالى عليه وسلم مولد رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم في الشعر عند ما عاد من غزوة تبوك سنة ٤٩ هـ / ٦٣٠ م (٩) وقد فرش النبي
صلى الله تعالى عليه وسلم بيده الرداء على المنبر لحسان بن ثابت رضي الله تعالى عنه فصعد إلى المنبر
وأثنت قصيدة يمدح النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ، فدعا النبي صلى الله تعالى عليه وسلم له بخير .
(١٠) وهذه الوقائع كلها مسجلة في كتب الأحاديث وكان مالك بن أنس رضي الله تعالى عنه وسلم المعروف
من تبع التابعين عند ما كان يتحدث بأحاديث الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم يهتم بها غاية الإهتمام .
(١١) مثلما يوجد هذا الإهتمام اليوم في بعض محافل العلماء في بلادنا . وكان الشيخ عبد القادر الجيلاني -
رحمه الله تعالى - يقدم التذوق في الحادي عشر من كل شهر احتفالا بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم . (١٢) وهذا المنهج مستمر حتى اليوم .

(١) سورة آل عمران : ١٦

(٢) سورة يونس : ٥٨

(٣) سورة العائدة : ١١٤

(٤) سورة القدر : ٣

(٥) سورة الضحى : ١١

(٦) صحيح البخاري : ج ٢ ص ٥٦٦

(٧) جامع الترمذي : ج ٢ ص ٢٠١

(٨) المعواهب الدنية : للزرقاني ج ١ ص ٢٧

(٩) مولد رسول الله * لابن كثير ص ٢٩ - ٣٠

(١٠) صحيح البخاري : ج ١ ص ٦٥

(١١) إقامة القيامة ص ٤٤ --- وكان من اهتمامه أنه كان يتوضأ ويتعطر ويتنعم ثم يبدأ .

(١٢) قرّة الناظر : ص ١١

و يبشر الشيخ ابن تيمية المخلصين الذين يحتفلون بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالأجر والثواب يزيد موقفهم في ذلك . (١) --- فمجالس مولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ليست بشين جديد بل هي مستمرة منذ قرون وأصلها موجود في عهد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم .

كان الشيخ عبد الرحيم والد الشاء ولي الله المحدث الدهنوي رحمه الله يهتم بمناسبة مولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كل سنة ويطعم الفقراء . (٢) --- والشاء ولي الله نفسه وابنه الشاء عبد العزيز المحدث الدهنوي كاتا يدعوان الناس للإحتفال بالثاني عشر من ربيع الأول وكان الشيخ يبين مولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم أمام الناس ثم يوزع الطعام والخلويات . (٣) --- ذات مرة حضر الشيخ الشاء ولي الله محفلا لمولد رسول الله في مكة المكرمة وقد شامت فيه الأنوار والتجليات تنزل فيه نزول الأمطار . (٤) --- وكان الشيخ الحاج إمداد الله المهاجر المكي رحمه الله يعتقد أن مجلس مولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وسيلة النجاة ، فكان يعقد المجلس كل سنة بهذه المناسبة ويصلي ويسلم على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائما . (٥) --- وكان المفتي الأعظم الشاه محمد مظهر الله الدهنوي رحمه الله يهتم كل سنة بمناسبة ١٢ من ربيع الأول ويعقد مولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ويستمر هذا المجلس من بعد صلاة الشاء إلى صلاة الفجر ثم يصلي ويسلم أهل المحفل على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائمين ثم توزع الخلويات ويطعم الطعام . (٦) ومجموعة من الملائكة يصلون ويسلمون على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائمين . (٧) فهذه سنة الملائكة --- قبل سبع مائة سنة كان الإمام نقي الدين السبكي رحمه الله جاسا في مجلس العنماء فأنشد المذائح النبوية للإمام الصرصري التي تعنى بها الشاعر الفياح عند ذكر العصفى ، فلما سمع العنماء الشعر قاموا على الفور . (٨)

فتصلاة والتسليم على النبي قياما سنة صلحاء الأمة --- وكان الشيخ عبد الحق المحدث الدهنوي يصلي ويسلم على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائما ويعتقد أن ذلك وسيلة للقبول . (٩)

وقد قل النبي صلى الله تعالى عليه وسلم : .. ما رآه المسلمون حسنا فهو عند الله الحسن .. (١٠)

(١) الدر الثمين : ص ٨

(٢) اقتضاء الصراط المستقيم

(٣) الدر المنظم : ص ٨٩

(٤) فيروض الحرمين : ص ٨٠ - ٨١

(٥) فيصله هفت مسألة مع تعليقات ص ١١١

(٦) تذكره مظهر مسعود ص : ١٧٦ - ١٧٧

(٧) سورة الصافات : ١

(٨) إقامة القيامة

(٩) أخبار الأخبار : ص ٦٢٤

(١٠) مؤطا الإمام محمد : ص ١٠٤

وقال أيضا: .. من سن في الإسلام سنة حسنة فله أجرها وأجر من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئ .. (١) وقال أيضا: .. اتبعوا السواد الأعظم .. (٢) وقال أيضا: .. من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربة الإسلام من عنقه .. (٣)

فتبين أن الإهتمام بمحافل الإحتفال بمولد النبوي من سنن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وسنن الصحابة رضي الله تعالى عنهم والتابعين وتبع تابعيهم وصلحاء الأمة ومبرهن بأعمالهم .

ومن طبيعة المحبة أن المحب دائما يجب أن يسمع مدح الحبيب وشمائله وذكره بل يميل بصميم قلبه إلى أن يذكر حبيبه كل حين وأن ، ولم تر محبا يشتك أو يشتم من ينني على حبيبه ويمدحه ، فإن ذلك بضاد طبيعة المحبة . والقول الحق أن الإحتفال الحقيقي بمولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم هو أن يتمسك المؤمنون بالسنن كل حين وأن في ظاهريهم وباطنيهم ويحتفلوا كل سنة بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كما احتفل أسلافنا الذين تقوم بهم بهجة الإسلام ---- وما أحسن ما قال الشيخ عبد الغني المحدث الدهلوي شيخ المولوي رشيد أحمد الكنكوهي : أن في الإحتفال بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم سعادة كاملة للإيمان . (٤)

رزقنا الله تعالى الحب الصادق لنبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم الذي نصوغ به أنفسنا في قالب السنة ويكون كياننا منارة النور للآخرين ، بجاء نبيه وحبيبه سيد المرسلين وصلى الله تعالى على خير خلقه رحمة للعالمين وعلى آله وصحبه أجمعين .

(قل إن كان آباؤكم وإخوانكم وأزواجكم وعشيرتكم وأموال اقترفتموها وتجارة نخشون كسبها ومساكن ترضونها أحب إليكم من الله ورسوله وجهاد في سبيله فترهبوا حتى يأتي الله بأمره والله لا يهدي القوم الفاسقين)

(١) مشكاة المصابيح ج ٣ ص ٧١٨

(٢) مشكاة المصابيح : ج ١ ص ٥٨

(٣) مشكاة المصابيح : ج ١ ص ٦٠

(٤) شفاء السائل

نحسده و نصلي علي رسوله الكريم

لکندڙ: پروفيسر ڊاڪٽر محمد مسعود احمد

مترجم: سنڌي: حافظ شيراز احمد پائولي قادري

الله عزوجل سڀ کان پهرين نور محمدي صلي الله عليه وسلم پيدا ڪيو، نبوت سان سرفراز ڪيو، درودن جو سلسلو شروع ٿيو - فرشتا (ملائڪ) پيدا ٿيا ته اهي به درود ۽ سلام پر شريڪ ٿيا ۽ جڏهن اهو نور دنيا ۾ آيو، ته انسان به شريڪ ٿيا، اگر سمجهڻ وارا سمجهن ته اهو به جشن جو هڪ نرالو انداز آهي - الله اڪبر! روز اول ڪنڻ ڏڪر ٿي رهيو آهي ۽ خوشي ملهائي پئي وڃي - الله کي پنهنجي پيارن سان تمام گهڻي محبت آهي، انهن جي نشانين کي پنهنجون نشانين ٺاهيون، ۽ تعظيم جو حڪم ڏنو، انهن جي يادگار ڏينهن کي پنهنجو يادگار ڏينهن ٺاهيو، ۽ ارشاد فرمايو - ۽ انهن کي الله جا ڏينهن ياد ڏياريو، انبياء عليهم السلام جو يوم ولادت جي اهميت جو اندازو قرآن شريف مان ٿئي ٿو - حضرت يحيٰ عليه السلام جي لاءِ الله عزوجل ارشاد فرمايو - "سلامتي هجي ان ڏينهن تي جنهن ڏينهن هو پيدا ٿيو،" حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم هن جهان (دنيا) ۾ "سومر" جي ڏينهن ٿوڻ ٿيا - پاڻ صلي الله عليه وسلم جن اظهار تشڪر جي لاءِ "سومر" جي ڏينهن روزو رکندا هئا. جڏهن پڇيو ويو ته فرمايو - هن ڏينهن انون پيدا ٿيس ۽ انهي ڏينهن مون تي وحي نازل ٿي، حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جي ڄمڻ جي تاريخ ڪجهه روايتن جي مطابق ۱۲ ربيع الاول (۵۶۹ع) آهي. جنهن جي تائيد ٿي چار هزار سال پراڻين شاهدين مان به ٿئي ٿي، ته سومر جو ڏينهن ۽ ۱۲ ربيع الاول کي حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم سان خاص نسبت آهي ۽ نسبتن مان ئي بلند درجا نصيب ٿيندا آهن.

الله عزوجل حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن کي معبود فرمائي احسان جتايو، احسان ان لاءِ جتايو ويندو آهي تانڪه ياد رکيو وڃي، ياد ڪيو وڃي؟ وساريو نه وڃي - پوءِ خوشيون ملهائڻ جو به حڪم فرمايو، حضرت عيسيٰ عليه السلام جن الله عزوجل کي عرض ڪيو - "اسان تي آسمان مان خوان نعمت لاهي تانڪه اها اسان جي لاءِ عيد هجي، اسان جي اڳئين ۽ پوئين جي ۱۲ - اها ڳالهه قابل ترجح آهي ته "خوان نعمت" لڙو ته حضرت عيسيٰ عليه السلام ان ڏينهن عيد ڪن ۽ جڏهن "جان نعمت" آيو ته اهو ڏينهن عيد جو ڏينهن ته هجي؟ - جنهن رات قرآن شريف نازل ٿيو ته اها رات هزار مهينن کان به پلي رات هجي، ۽ جنهن ڏينهن هو قرآن ناطق صلي الله عليه وسلم آيو، ان رات جي عظمت جو ڇا عالم هوندو؟ - شب قدر هر سال ملهائي وڃي ٿي ته پوءِ اها رات ڇو نه ملهائي وڃي، جنهن رات پنهني جهان جو سردار حضرت محمد مصطفيٰ صلي الله عليه وسلم جن ٿوڻ ٿيا - الله عزوجل فرمائي ٿو، "پنهنجي رب جي نعمت جو خوب تذڪرو ڪريو" ۱۶ امام بخاري فرمائن ٿا، سڀ کان وڏي نعمت ته خود پاڻ سڳورا صلي الله عليه وسلم آهن، ته پوءِ ڪي ته

هن جو تذڪرو ڪريون.

حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن پان منبر تي ويهي بهنجو ذڪر ولادت فرمايو ۱۸. ڪجهه اسبابي سڳورن کي حڪم ڏنو ۽ انهن پان سڳورن صلي الله عليه وسلم جن جون فضيلتون بيان ڪيون ۱۹. پان سڳورن صلي الله عليه وسلم جن جو چاچو حضرت عباس رضي الله عنه (سنه ۹ هـ / ۶۲۰ع) بر غزوه، تبوك کان واپسي تي پان سڳورن صلي الله عليه وسلم جي سامهون منظوم ذڪر ولادت ڪيو ۲۰. حضرت حسان بن ثابت رضي الله عنه جي لاءِ پان سڳورن صلي الله عليه وسلم جن پان منبر تي چادر شريف وچائي ۽ انهن منبر تي ويهي پان سڳورن جي شان بر قصيدو پيش ڪيو ۲۱. پان سڳورن صلي الله عليه وسلم جن دعائن کان نوازيو - اهي تمام حقيقتون حديثن بر موجود آهن. مشهور تبغ تابعي حضرت مالڪ بن انس رضي الله عنه جڏهن حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جون پياريون ۽ مڙيون ڳالهيون ٻڌائيندا هئا تڏهن وڏو اهتمام فرمائيندا هئا ۲۲. ساڳيو اهڙو ئي اهتمام اڄ عالم ديوبند ۽ مشائخن جي محفل بر نظر اچي ٿو - حضرت شيخ عبدالقادر جيلاني رضي الله عنه هر مهيني جي يارهين تاريخ تي حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جو مڙو ۽ نيار ڪندا هئا ۲۳. اهو طريقو اڄ ڏينهن تائين رائج آهي - ابن تيميه به محفل ميلاد ڪرڻ وارن مخلصن جي حمايت ڪندي اجر و ثواب جي بشارت ڏين ٿا ۲۴. مجلس ميلاد النبي صلي الله عليه وسلم ڪا نئين شيءِ نه آهي. صدين کان اهو سلسلو جاري آهي ۽ هن جي حقيقت حضور صلي الله عليه وسلم جي عهد (زماني) بر موجود آهي. حضرت شاه ولي الله محدث دهلوي رحمه الله عليه جو والد ماجد حضرت شاه عبدالرحيم عليه الرحمة پابندي سان ولادت با سعادت جي ڏينهن لنگر نهراني فقيرن بر ورهائيندو هو ۲۵. پان حضرت شاه ولي الله رحمه الله عليه جن جو معمول هو ته ۱۲ ربيع الاول شريف تي انهن وٽ ماڻهو جمع ٿيندا هئا. پان ذڪر ولادت ڪندا هئا. پوءِ لنگر ۽ مڙي ورهائيندا هئا ۲۶ - حضرت شاه ولي الله رحمه الله عليه مڪي شريف بر هڪ محفل ميلاد بر شريڪ ٿيا. جتي انهن پان مشاهدو ڪيو ته انوار ۽ تجليات جي بارش ٿي رهي آهي ۲۷ - مولوي رشيد احمد گنگوڙي جو مرشد حاجي امداد الله مهاجر مڪي رحمه الله عليه محفل ميلاد کي نجات جو ذريعو سمجهي هر سال منعقد ڪندا هئا ۽ اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهندا هئا ۲۸ - مفتي اعظم شاه محمد مظهر الله دهلوي رحمه الله عليه ۱۲ ربيع الاول تي ڏاڍي ڌوم ڌام سان محفل ميلاد منعقد ڪرائيندا هئا جيڪا نماز عشاءِ کان نماز فجر تائين جاري رهندي هئي. پوءِ اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهيو ويندو هو ۽ مناني تقسيم ڪئي ويندي هئي. لنگر کارايو ويندو هو ۲۹ - الله جا ڪجهه فرشتا به بيهي درود و سلام پڙهن ٿا پيا ۳۰. ته اها فرشتن جي سنت آهي - ست سؤ سال پهرين فاضل جليل امام تقي الدين سيڪي مڪي مڪي رحمه الله عليه عالمن جي محفل بر ويٺو هو. اتي حسان وقت امام صر صري جي نعت شريف جو شعر پڙهيو ويو. جنهن بر ذڪر مصطفيٰ صلي الله عليه وسلم جي وقت اٿي بيهن جي خواجه ظاهر ڪئي ويئي هئي. شعر جو ٻڌڻ هو ته سڀ عالم اٿي بيهي رهيا ۳۱ - ته اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهن صالح ۽ نيڪ ماڻهن جي به سنت آهي - حضرت شيخ

عبدالحق محدث دهلوي رحمة الله عليه اتي بيهي درود ۽ سلام پڙهندا هئا ۽ ان کي قبوليت جو ذريعو سمجهندا هئا ۲۲. حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن فرمايو، جنهن شيء کي مسلمان سڻو سمجهن ٿا، اها الله جي نزديڪ به سڻي آهي ۲۳- حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن فرمايو، جنهن اسلام پر سڻو طريقو ڪڍيو ان جي لاءِ ان جو ثواب آهي ۽ ان تي عمل ڪرڻ وارن کي به ثواب ۲۴- پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم اهو به فرمايو، هر حال پر سواد اعظم ۲۵ ۽ جماعت ۽ جمهور سان گڏ رهو ۲۶- ته مجلس عيد ميلاد النبي صلي الله عليه وسلم جو اهتمام حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم، صحابي سڳورن، تابعين و تبع تابعين ۽ بزرگن جي سنت آهي ۽ انهن جي عمل مان ثابت آهي-

محبت جي فطرت آهي ته عاشق پنهنجي محبوب جي تعريف ۽ ان جو ذڪر پڙهندو ڪندو آهي بلڪه دل سان چاهيندو آهي ته هر وقت ان جو ذڪر ٿيندو رهي، ڪوبه اهڙو عاشق نه ڏٺو هوندو جيڪو محبوب جي ذڪر ڪرڻ واري کان وڙهندو هجي ۽ هن کي گهٽ وڌ ڳالهائي چو ته اهو محبت جي فطرت جي خلاف آهي، سڄي ڳالهه ته اها آهي ته اصل خوشي ملهائڻ ته اها آهي ته هر ڏينهن ۽ هر وقت ظاهر ۽ باطن پر سنتن تي عمل ڪري. پوءِ هر سال محبوب رب العالمين صلي الله عليه وسلم جي اچڻ جي خوشي ملهائجي، جهڙي طرح اسانجي انهن بزرگن خوشي ملهائي جن جي ذم سان اسلام جي رونق آهي. مولوي رشيد احمد گنگو هي جو استاد شاهه عبدالغني محدث دهلوي رحمة الله عليه جن فرمايو آهي- ميلاد شريف جي خوشي پر ئي انسان جي مڪمل سعادت آهي ۲۷- الله تعاليٰ حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جي اهڙي سڄي محبت عطا فرمائي جو اسين خود بخود سنتن تي عمل ڪرڻ جي ڪوشش ڪريون ۽ اسان جو وجود پين جي لاءِ نور جو منارو ٿي وڃي.

امين بجاه سيد المرسلين رحمة للعالمين صلي الله عليه وآله و اصحابه و بارڪ وسلم.

بمصطفیٰ برسائ خویش راکه دین ہم اوست
اگر بار نر سیدی تمام بولهبی ست

- (۱) مدارج النبوة، ج ۱، ص ۲ (۲) اشعة اللمعات، ص ۲۷۴ (۳) سورة مائدة، ۱۵ (۴) سورة احزاب: ۵۶-۵۷ (۵) سورة بقره: ۱۵۸ (۶) سورة حج: ۲۲ (۷) تفسیر خازن و مدارک (۸) سورة ابراهيم: ۵ (۹) سورة مريم: ۱۵ (۱۰) ابن اثير: اسد الغابہ، ج ۱، ص ۲۱-۲۲ (۱۱) پاڳوت پراڻ، اسڪندر ۱۲، باب ۲، اشلوک ۱۸ (۱۲) سورة آل عمران: ۱۶ (۱۳) سورة يونس: ۵۸ (۱۴) سورة مائدة: ۱۱۴ (۱۵) سورة قدر: ۳ (۱۶) سورة ضحیٰ: ۱۱ (۱۷) بخاري شريف، ج ۲، ص ۵۶۶ (۱۸) ترمذي شريف ج ۲، ص ۲۰۱ (۱۹) زرقاني، ج ۱، ص ۲۷ (۲۰) ابن ڪثير: ميلاد مصطفيٰ، ص ۲۹-۳۰ (۲۱) بخاري شريف ج ۱، ص ۶۵ (۲۲) اقامة القیامہ، ص ۲۴ (۲۳) لمة الناظر، ص ۱۱ (۲۴) الدر الثمين، ص ۸ (۲۵) القضاء الصراط المستقيم (۲۶) الدر المنظر، ص ۸۹ (۲۷) فيض الحرمین، ص ۸۰-۸۱ (۲۸) ليلته هلت مسئلة مع تعليقات، ص ۱۱۱ (۲۹) تذکره مظهر مسعود، ص ۱۷۶-۱۷۷ (۳۰) سورة صلت: ۱ (۳۱) اقامة القیامہ (۳۲) اخبار الاخیار، ص ۶۲۴ (۳۳) نوطا امام محمد، ص ۱۰۴ (۳۴) مسلم شريف، ج ۳، ص ۷۱۸ (۳۵) معکرة شريف، ج ۱، ص ۵۸ (۳۶) معکرة شريف، ص ۳۱ (۳۷) شفاء السائل.

मुफ्ती-ए आजम शाह मुहम्मद मज़हर उल्ला देहलवी अलैहिरहमत रबी-उल-अव्वल को हर साल बड़े इन्तजाम व शाने-ओ-शौकत से पेहफ़िल-ए-मिलाद पुनआकिद कराते जो नमाज़-ए-इशा से नामज़-ए-फ़त्र तक जारी रहती फिर खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश किया जाता और मिठाई तक्सीम होती, खाना खिलाया जाता।²⁹ अल्लाह के बाज़ फ़रिशते भी खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करते हैं³⁰ यह तो फ़रिशते की सुन्नत है --- सात सौ साल पहले फ़ज़िल जलील इमाम, नकीउद्दीन सुबकी अलैहिरहमत उलमा की पहफ़िल में तशरीफ़ फ़रमा थे वही हस्सान-ए-वक्त इनाम रुसरो का नातिया शेर पढ़ा गया-जिसमे ज़िक्र-ए-मुस्तफ़ा (सल्लल्लहु अलैहि वसल्लम) के वक्त खड़े होने की आज़ू की गई थी, शेर का सुत्रा था कि सारे उलमा खड़े हो गये³¹ --- तो खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करना सुल्हाए-उम्मत की भी सुन्नत है -- हज़रत शेख अब्दुल हक मोहदिस देहलवी रहमतुल्ला अलैहि वर्रिज़वान खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करते थे और उसको कूबूलियत का ज़रया समझते थे³²

हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम ने फ़रमया जिस चीज़ को मुसलमान अच्छा समझे वह अल्लाह के नज़दीक भी अच्छी है³³ -- और यह भी फ़रमाया, जिसने इस्लाम में अच्छा तराक़ा निकाला उसके लिए उसका सवाब है और उस पर अमल करने वालों का सवाब भी³⁴ -- आपने यह भी फ़रमाया हर हाल में सुआदे आजम³⁵ और जमाअत व जम्हूर के साथ रहो³⁶ -- तो मजालिस-ए-ईद मिलाद-उन्नबी सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम का एहतेमाम हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम, सहाबा-ए-कराम, ताअयीन, तबए तअबीन और सुल्हा-ए-उम्मत की सुन्नत है और उनके अमल से साबित है --

मुहब्बत की फ़ितरत है कि आशिक हमेशा अपने महबूब की तारीफ़ व तौसीफ़ और ज़िक्र-ओ-अफ़कार सुन्ना पसन्द करता है बल्कि दिल से चाहता है कि हर वक्त उसका ज़िक्र होता रहे कोई ऐसा आशिक न देखा जो महबूब का ज़िक्र करने वाले से उलझता हो और उसको बुरा भला कहता हो क्योंकि यह मुहब्बत की फ़ितरत के खिलाफ़ है। सच्ची बात तो यह है कि असल खुशी मनाना तो यह है कि हर दिन हर आन ज़ाहिर व बातिन में सुन्नतो पर अमल करे फिर हर साल महबूब-ए-रख़ुल आलामीन सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम की आमद आमद को खुशी मनाये जिस तरह हमारे उन अक़बिर व असलाफ़ ने खुशी मनाई जिनके दम से इस्लाम की रौनक है। मौलवी रशोद अहमद गंगोही के उस्ताद शाह अब्दुल ग़नी मोहदिस देहलवी अलैहिरहमत ने ख़ूब फ़रमया -- "मिलाद शरीफ़ को खुशी करने में ही इंसान की कामिल तआदत है।"³⁷

अल्लाह तआला हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लो अलैहि वसल्लम को ऐसी सच्ची मुहब्बत अदा फ़रमाए कि हम खुद वा खुद सुन्नियत के बीच में बलने चले जायें और हमारा जुजूद दूसरों के लिए मिनारा-ए-नूर बन जाये अमीन ! अज़ाह सय्यदुल मुरसेलीन रहमतुल्लािल आलामीन सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम व आलैहि व असहाबैहि वसल्लम

मुस्तफ़ा जान-ए-रहमत पे लाखो सलाम !

शम-ए-बज़मे . हिदायत पे लाखो सलाम !!

(आलाहज़रत इमाम अहमद रज़ा खाँ कादरी अलैहिरहमत)

(29) तज़कर-ए-मज़हर मसूद P.176-177 (30) सूर-सफ़ात A.1 (31) अक़ामत-उल-क़यामा (32) अख़बार-उल-अख़बार P.624 (33) मुत्तु इमाम मुहम्मद P.104 (34) मुस्लिम शरीफ़ V.3, P.718 (35) मिशक़ात शरीफ़ V.1, P.58 (36) मिशक़ात शरीफ़ P.31 (37) शफ़ा-उल-साइल

उतरे तो वोह दिन ईद का दिन ना हो ? -- जिस रात कुरआन-ए-करोम उतरा वोह रात हजार
पहीनो से बेहतर करार पाए¹⁵ और जिस दिन वह कुरआन-ए-नातिक सल्लल्लाहो अलैहि
वसल्लम उतरा उस रात की अज़मत का क्या आलम होगा ! --- शब-ए-क़द्र हर साल मनाई
जाती है तो वोह रात क्यों न मनाई जाय जिस रात आका-ए-दोज़ही सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम
तशरीफ़ लाए ! -- अल्लाह ने फ़रमाया, "अपने रब की नैमत का ख़ूब चर्चा करो"¹⁶ -- इमाम
बुख़ारी फ़रमाते हैं, सबसे बड़ी नैमत तो खुद हुज़ूर सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम है¹⁷ तो चाहिए
कि उनका चर्चा किया जाए --

हुज़ूर ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम ने खुद बरसर-ए-मिम्बर अपना ज़िक्र-
ए-वलादत फ़रमाया,¹⁸ बाज़ सहाबायेक्राम को हुक्म दिया और उन्होने आपके फ़जाइल-ओ-
शमाइल बयान किये¹⁹ --- आपके चचा हज़रत अब्बास रज़िअल्लाह अन्हा ने हिजरी 9/630
ई. में ग़ज़वा-ए-तबूक से वापसी पर आपके सामने मन्ज़ूम ज़िक्र-ए-वलादत फ़रमाया²⁰ --
हज़रत हस्सान बिना सावित रज़िअल्लाह अन्हा के लिए हुज़ूर-ए-अकरम सल्लल्लाहु
अलैहिवसल्लम ने खुद मिम्बर पर चादर शरीफ़ बिछाई और उन्होने मिम्बर पर बैठकर आपकी
शान में क़सोदा पेश किया,²¹ आपने दुआओ से नवाज़ा - यह तमाम हक़ायक़ हदीसों में मौजूद है।

मशहूर तबै तबै हज़रत मालिक बिन अनस रदि अल्लाह अन्हा जब हुज़ूर-ए-अकरम
सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम को प्यारी प्यारी बातें सुनाते तो बड़ा एहतमाम फ़रमाते,²² ठीक ऐसा
ही एहतमाम जैसा आज उल्मा व मशाइख़ की बाज़ महफ़िलों में नज़र आता है -- हज़रत शेख़
अब्दुल कादिर जोलानी रज़िअल्लाह अन्हा हर ग़ाह की ग़ाराह तारीख़ को सरकार-ए-दो आलम
सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के हुज़ूर नज़र व नियाज़ पेश फ़रमाते थे²³ और यह तरीक़ा अब
तक राइज है।

--- इब्ने तमिया भीमहाफ़िल-ए-मिलाद मुनअक़िद करने वाले मुखलेसीन की ताईद
करते हुए अज़ व सवाब की बिशारत देते है²⁴ -- मजालिस-ए-मौलाद उन्नवी सल्लल्लाहो
अलैहि वसल्लम कोई नई चीज़ नहीं, सदियों से इसका सिलसिला जारी है और उसकी असल
एहद-ए-नबवी सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम में मौजूद है -- हज़रत शाह वली उल्ला मोहदिस
देहेलवी अलैहिरहमत के वालिद-ए-माजिद हज़रत शाह अब्दुल रहीम अलैहिरहमत पाबन्दी
के साथ यौम-ए-वलादत बा सआदत पर खाना पकवाकर फ़ुकरा में तक्सीम करते थे²⁵ -- खुद
हज़रत शाह वली उल्ला अलैहिरहमत और उनके साहब ज़ादे शाह अब्दुल अज़ीज़ मोहदिस-ए-
देहेलवी का मामूल था कि 12 रवी-उल-अव्वल को उनके यहाँ लोग जमा होते, आप ज़िक्र-ए-
वलादत फ़रमाते फिर खाना व मिठाई तक्सीम करते²⁶ - हज़रत शाह वली उल्लाह अलैहिरहमत
मक्का मुअज्जमा में एक महफ़िल-ए-मिलाद में शरीक हुए जहाँ आपने मुशाहिदा फ़रमाया कि
अनवार व तजल्लियत की बारिश हो रही है²⁷ -- मौलवी रशीद अहमद गंगोही के मुरशिद हाजी
इमदाद उल्लाह मुहाजिर मक्की रहमतुल्ला अलैह महफ़िल-ए-मिलाद को ज़रिया-ए-निज़ात
समझकर हर साल मुनआक़िद करते और खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करते²⁸ --

- (15) सू-ए-क़द्र A.3 (16) सू-ए-दुहा A.11 (17) बुख़ारी शरीफ़ V.2, P.566
(18) निरमिज़ी शरीफ़ V.2, P.201 (19) ज़रक़नी V.1, P.27 (20) इब्ने असीर:
मिलाद-ए-मुस्तफ़ा P.29-30 (21) बुख़ारी शरीफ़ V.1, P.65 (22)
अकामनुलक़यामा P.44 (23) कुरतुलनाज़िर P.11 (24) अदौरूलशमीन P.8 (25)
उ.दज़तदा-उल-सिरात-उल-मुस्तफ़ीय (26) अदरूल मनज़म P.89 (27) फ़ेयूज़-
उल-हरमैन P. 80-81 (28) फ़ेसला-ए- हफ़्त मसअला बय तअलीकात P.111

अल्लाह की सर ता वा क़दम शान हैं यह!
 इनसा नहीं इंसान वह इंसान हैं यह!
 कुरआन तो ईमान बताता है इन्हें!
 ईमान यह कहता है मेरी जान हैं यह!!

अल्लाह ने सबसे पहले नूर-ए-मुहम्मदी सल्लल्लाहु तआला अलैहि वसल्लिम को पैदा फ़रमाया¹, नबूव्वत से तरफ़राज़ किया², दुस्दों का सिलसिला शुरू हुआ -- फ़रिशते पैदा हुए तो वोह भी दुस्द-ओ-सलाम से शरॉक हो गये और जब वोह नूर दुनिया में आया³ तो इंसान भी शरॉक हो गए⁴-- अगर समझने वाले समझें तो यह भी ज़रन का एक अन्दाज़ है--अल्लाह हो अकबर!

रोज़-ए-अव्वल से ज़िक्र-ओ-अफ़्कार हो रहे हैं और खुशियाँ मनाई जा रही हैं --अल्लाह को अपने प्यारों से बड़ी मुहब्बत है, उनको निशानियों को अपनी निशानियाँ बना⁵ दिया और तअज़ीम-ओ-तकरोम का हुक्म दिया⁶ -- उनके यादगार दिनों को अपना यादगार दिन बना दिया⁷ और इरशाद फ़रमाया -- और उन्हें अल्लाह के दिन याद दिलाओ⁸ -- अन्बिया-ए-अलैहमुस्सलाम का यौम-ए-वलादत भी अल्लाह के दिनों में से एक दिन है।

यौम-ए-वलादत को अहमियत का अन्दाज़ा कुरआन-ए-करोम से होता है -- हज़रत याहया अलैहिस्सलाम के लिए इरशाद फ़रमाया -- "सलामती हो उस पर जिस दिन वोह पैदा हुआ"⁹ --

हज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लिम इस जहान-ए-रंग-ओ-बूद में पौर के दिन तशरॉफ़ लाए--आप शुक्र के इज़हार के लिए "पौर" के दिन रोज़ा रखा करते थे, जब पूछा गया तो फ़रमाया -- "इस दिन मैं पैदा हुआ और इसी दिन मुझ पर वही नाज़िल हुई।"¹⁰ -- हज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लिम को तशरॉफ़ आवारी की तारीख़ बाज़ रवायात के मुताबिक़ 12 रबी-उल-अव्वल (569 ई.) है जिसकी तारीख़ तीन चार हज़ार बरस पुराने सबूतों से भी होती है¹¹ -- तो "पौर" के दिन और 12 रबी-उल-अव्वल को हज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लिम से ख़ास निस्वत है और निस्वतों ही से बुलन्दियाँ नसोव होती हैं।

अल्लाह तआला ने हज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लिम को मबऊस फ़रमाकर ऐहसान जताया¹², ऐहसान इसलिए जताया जाता है ताकि उसको याद रखा जाये, याद किया जाये, फ़ग़मोश न कर दिया जाये - फिर खुशियाँ मनाने का भी हुक्म दिया¹³ -हज़रत ईसा अलैहिस्सलाम ने अल्लाह से अज़्र किया -- "हम पर आसमान से ख़ुआन-ए-नैमत उतार कि वोह हमारे लिए इंद हो, हमारे अगलो और पिछ्लो को"¹⁴ - यह बात काविल-ए-तवज्जा है कि "ख़ुआन-ए-नैमत" उतारे तो हज़रत ईसा अलैहिस्सलाम उस दिन इंद मनाये और जब "जान-ए-नैमत"

- (1) मदारिज़-उल-नबूव्वत, V.1, P.2 (2) अश्मत-उल-लमआत P.474 (3) सूर-ए-माएदा A.15 (4) सूर-ए-एहज़ाब A.56-57 (5) सूर-ए-बक़र A.158 (6) सूर-ए-हज़ A.32 (7) तफ़्सीर ख़ाज़न व मदारिक 8. सूर-ए-इब्राहीम A.5 (9) सूर-ए-परयम A.15 (10) इब्ने असीर: उसजुलगाबा V.1, P.21-22 (11) भगवत पुराण, स्कन्द, 12, C.2, S.18 (12) सूर-ए-आल-ए-इमरान A.16 (13) सूर-ए-यूनस A.58 14. सूर-ए-माएदा A.114

REFERENCE

1. Madarijun-Nubuwwah; vol. 1;p-2
2. Ash-atul-Lam-aat;p-474
3. Surah Maidah; V-15
4. Surah Ahzaab; v-56-57
5. Surah Baqarah; v-158
6. Surah Haj; v-32
7. Tafseer Khazin & Madarik
8. Surah Ebrahim; v-5
9. Surah Mariam; v-15
10. Usdul-Ghaabah; ibn Atheer, vol. 1;pp-21-22
11. Bhagwat Praan
12. Surah Ale Imran; v-164
13. Surah Yunus; v-58
14. Surah Maidah; v-114
15. Surah Qadr, v-3
16. Surah Duhā; v-1
17. Bukhari Shareef; vol.2;p-566
18. Tirmizi Shareef; vol.2;p-201
19. Zarqani; vol. 1;p-27
20. Ibn Kathir, Meelad-e-Mustafa:pp-29-30
21. Bukhari Sharif; vol. 1;p-65
22. Iqamatul-Qiyamah; p-44
23. Qurratun-Naazir, p-11
24. Ad-Dararus-sameen; p-8
25. Iqtida-us-Siratal-Mustaqim
26. Ad-Dararul-Munazzam;p-89
27. Fuyoozul-Haramain;pp-80-81
28. Faisla-e-Haft Mas-ala Ma-aTaleeqat;p-111
29. Tazkira-e-Mazhar Masood;pp-176-77
30. Surah Saffaat; v-1
31. Iqamatul-Qiyamah
32. Akhbaarul-akhyaar, p-624
33. Muatta Imam Muhammed; p-104
34. Muslim Shareef; vol.1;0-718
35. Mishkaat Shareef; vol. 1;p-58
36. Mishkaat Shareef; vol 1;p.31
37. Shifa-us-saail

souvenance.³¹ Parmi les sages, le Shaikh Abdoul - Haq Mouhaddis Dehlavi pour être cité, pour être de ceux qui prêchent le respect du Salatou-Salam en se tenant debout en cet instant précis en espérant que cette attitude puisse aider à mieux présenter nos prières et les faire exaucer.³²

Le Saint Prophète a aussi dit que ce qui a été considéré comme légal du point de vue islamique l'a été, auparavant, par Dieu.³³ Quiconque intro-duit une pratique nouvelle qui aille dans la bonne voie, sa récompense ne s'arrêtera pas avec le bienfait accompli, mais continuera à apporter à son auteur des bénédictions additionnelles à chaque fois que la postérité mettra en pratique le précepte donné".³⁴

Dans un autre hadis il est commandé au Oummah de suivre la bannière de la majorité juste³⁵ que constitue la démocratie.³⁶ Ceci s'applique à l'organisation de la commémoration de la naissance de notre Saint Prophète, pratique à laquelle ont souscrit les vénérables Compagnons dès l'aube de l'Islam, l'ensemble des Tabi'in et de ses successeurs et adeptes, des pieux et sages.

C'est dans la nature de l'amoureux de savourer, les compliments qui s'adressent à l'objet de sa vénération. Son coeur ne bat que pour entendre parler de l'objet aimé et il ne vit que par celui-ci. Le musulman ne devrait vivre que pour l'amour du Saint Prophète de l'Islam. En célébrant comme il faut le Yaumoun Nabi, il rend hommage à l'affection qui doit le lier à son objectif. Et c'est pourquoi l'on doit saisir toute occasion qui nous permet de pratiquer, dans son moindre aspect, le Siratoun Nabi. Le Yaumoun Nabi est l'occasion rêvée pour l'éclatement et la manifestation de notre joie. "C'est en célébrant la naissance de l'être supérieur qu'est le Saint Prophète que l'on accède à la félicité",³⁷ disait le Shah Abdoul-Ghani Mouhaddis' Dehlavi.

Qu'Allah Ta'ala nous imbibe d'une telle dévotion pour son bien-aimé Messenger afin que nous puissions nous joindre à la bannière de l'Islam et des justes et servir, après notre départ, d'exemples à ceux qui nous succèdent. Qu'Allah Ta'ala nous accorde la méditation du dernier et plus grand parmi ses Prophètes, et la sympathie de sa noble Progéniture et de ses vénérables Compagnons et disciples.

mettaient toute l'emphase sur les qualités du Saint Prophète.¹⁹ Au retour de la Bataille de Tabouk (l'An 630 A.D) par exemple, Had'rat Abbas, oncle du Saint Prophète, se fit un devoir de relater les faits entourant la naissance de l'Être exceptionnel et dont il a été témoin.²⁰ Le Saint Prophète, en personne, vint établir un tapis sur l'estrade où Hassan' bin' Sabit devait se tenir pour réciter les odes incorporant des éloges à l'égard du Prophète de l'Islam qui,²¹ pour le remercier, ne manqua pas de le bénir dans ses prières. Tout cela est vérifiable dans les ahadis qui en sont dépositaires.

Et lorsque Malik ibn' Anas se proposait de citer les paroles prononcées par le Saint Prophète, il préparait consciencieusement son audience²² tout comme les ulémas le font de nos jours encore. Par ailleurs, le Sheikh Abdul Qadir' Djilani avait pour habitude, chaque onzième jour du mois, d'offrir des présents en l'honneur du Saint Prophète,²³ et cette tradition s'est perpétuée jusqu'à nous. De même, Ibni-Taymiyah prie pour les dévots qui tiennent les assemblées dites Miladoun' Nabi en demandant en leurs noms bénéfices et récompenses.²⁴

Car le Milad n'est pas une pratique nouvellement instituée: il existe depuis des siècles et remonterait à l'époque même du Saint Prophète de l'Islam. Plus près de nous, en Inde, le Shah Abdour Rahim, père de Shah 'Oualioullah Mouhaddis Dehlavi, organisait annuellement des Miladoun' Nabi où il donnait à manger, en mémoire du Saint Prophète, à des milliers de pauvres et nécessiteux.²⁵ Après lui, son fils et petits-fils — l'érudit Shah Abdoul-Aziz Mouhaddis Dehlavi — continuèrent à organiser les milad annuels (au 12ème jour du Rabioul-Awwal) où ils firent preuve du même acte de générosité.²⁶ Ils y récitèrent également les hauts faits du Saint Prophète de l'Islam. Il est un fait aussi que lors d'un miladoun-Nabi auquel le Shah Oualioullah' asista au Makkah-Moukarramah, le miracle s'était produit sous forme d'une cascade lumineuse qui s'était répandue sur l'assemblée des dévots.²⁷ Hadji Imdadoullah Mouhadjir Makki, maître de Rashid Ahmed Gangohi, célébrait des milad annuels dans le seul but d'obtenir le salut et récitait pour cela tous ses Salat et Salam en restant debout.²⁸

De son côté, le grand Moufti Shah Mazharoullah Dehlavi célébrait chaque 12ème Rabioul-Awwal le Miladoun Nabi avec une splendeur non égalée, au point où l'assemblée restait éveillée depuis la prière du soir — Isha-Salat — jusqu'à celle du matin — Fadj'r.²⁹ Et l'on arrivait à rester debout pour le Salatou-Salam de la fin.³⁰ L'on raconte qu'à une de ces occasions, le célèbre érudit Imam Taqiyeuddin Soubouki, par son verbe, exhorta l'assistance à rester debout au moment où le Salatou Salam alan'Nabi se tenait. À l'écoute du verbe poétique, tous les ulémas qui s'y trouvèrent présents se mirent instantanément debout pour saluer la sainte

Au nom de Dieu, Le Clément, Miséricordieux

Dieu créa tout d'abord l'essence du Saint Prophète¹ — Nouri — Rassoulihi² — et le processus du Daroud Sharif fut aussitôt déclenché pour englober la légion des anges.³ Lorsque la lumière prophétique fut répandue sur la terre, la race humaine s'en impregna afin d'intégrer le processus divin.⁴ Ce seul fait mérite qu'on le proclame tout haut et qu'on se réjouisse de sa réalisation.

Sala'alan Nabiy aura donc commencé dès le premier jour de la création et avec, la célébration de chaque Yaumoun'Nabiy. C'est-à-dire que l'objet d'affection pour Dieu Tout Puissant devient de soi un signe et symbole⁵ à être vénéré et élevé au plus haut point de notre estime.⁶ Nous souvenir de l'objet nous porte à nous souvenir du Créateur.⁷ Le Jour du Seigneur est celui de ses Envoyés et Elus.⁸ Il est dit dans le Saint Qur'an que lorsque Had'rat Yâhya - Jean Baptiste fut né, il fut salué en ces termes: Bénit soit le jour qui a vu cette naissance.⁹

Le Prophète de l'Islam - Paix sur lui - vint en ce monde un lundi. En reconnaissance d'avoir vu le jour le Saint Prophète prit l'habitude de jeûner chaque lundi. Et, c'est un lundi qui lui fut parvenu la première révélation divine.¹⁰ Selon la Tradition, la date d'anniversaire du Saint Prophète s'établit au lundi du 12ème Rabioul-Awwal de l'An 569 de notre ère.¹¹ Et nous nous devons de resserrer non liens autour de cette date qui revient chaque année et qui est un moyen pour nous d'atteindre l'élévation morale et spirituelle.

Les faveurs sont faites pour être rappelées, d'autant plus qu'elles viennent du Seigneur qui nous a gratifiés de la venue de Son Messager.¹² Que soit célébré comme il se doit la date de sa venue en ce monde.¹³

Si Hadrat' Issa a pu dire: "O Seigneur, envoie-moi du ciel une table couverte de nourriture afin que nous fêtions ta bonté, le premier comme le dernier parmi nous",¹⁴ que ne devrions-nous fêter pour avoir bénéficié de la venue parmi nous de l'essence même de toute la Création. La nuit où fut révélé le Saint Qur'an est comparable à l'éternité pour le seul fait d'être cette nuit bénite.¹⁵ Imaginons un instant alors la grandeur de ce jour qui a vu la naissance du Saint Prophète. Si la Nuit de la Révélation — Laylatoul-Qad'r peut se commémorer avec le faste que l'on sait chaque année lunaire, est-ce que celle où naquit le Saint Prophète ne devrait pas être célébrée aussi dignement? "Proclame et publie la Bonté divine",¹⁶ nous commande Dieu Tout-Puissant. Le Saint Prophète est une manifestation vivante de cette Bonté, en fait il est le plus beau présent qui nous soit venu de Dieu",¹⁷ pour employer les termes de l'autorité qu'est le Imam Boukhari. Ne devrions-nous donc pas le chanter?

Le Saint Prophète lui-même parlait avec reconnaissance du jour où il est venu au monde.¹⁸ De leur côté, les vénérables compagnons-As'hab -

It is an inherent quality of love that a lover feels tremendous joy on hearing the praise of his beloved. Nay, but his heart yearns that his beloved should be praised and remembered at all times. One will never see a lover who will take offense at a person for remembering his beloved. This is against the nature of love. The truth of the matter is, genuine celebration lies in acting upon the *sunnah* of our Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in every fields of our lives, at all times. Then each year express boundless joy at the auspicious birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in accordance with the practice of our illustrious predecessors who had championed the cause of Islam. Hazrat Shah Abd al-Ghani Muhaddith Dehlavi, the teacher of Rashid Ahmad Gangohi rightly said; "In celebrating the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) lies the complete felicity of a man".³⁷

May Allah Almighty bless us with the love of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) which would automatically mould us in the frame of *sunnah* so that we could become the beacon light for others. Amin!

Foot Notes

1. Madarij al-Nubawwah, Vol. 1, p.2
2. Ash'a al-Lam'at, p.474
3. Surah Ma'idah. 15
4. Surah Ahzab. 56-57
5. Surah Baqara, 158
6. Surah Haj. 32
7. Tafsir Khazin & Madarik
8. Surah Ebrahim. -5
9. Surah Maryam -15
10. Usdul-Ghabah: Ibn Athir: vol. 1: pp 21-22
11. Bhagwat Puran, Eskand 12, Chapter 2, Ashlok, 18
12. Surah Al-i-Imran -164
13. Surah Yunus -58
14. Surah Ma'idah -114
15. Surah Qadr -3
16. Surah Duha -11
17. Bukhari Sharif: Vol-2 P-566
18. Tirmizi Sharif: vol-2,P-201
19. Zurqani: vol-1, p-27
20. Ibn Kathir: *Milad-i-Mustafa* pp-29-30.
21. Bukhari Sharif: vol-1, P-65
22. *Iqamat al-Qiyamah*:p-44
23. *Qurrat al-Nazir*: p-11
24. Al-Durar al-Samin: p-8
25. *Iqtiza al-Sirat al-Mustaqim*
26. *Al-Dur al-Munazzam* p-89
27. *Fuyuz al-Haramain* pp-80-81
28. *Faysla-i-Haft Mas'ala Ma'a-Taliqat* p-111
29. *Tazkira-i-Mazhar-i-Mas'ud*: pp-176-77
30. *Surah Saffat-1*
31. *Iqamat al-Qiyamah*
32. *Akhbar al-akhayar* p-624
33. *Mu'atta Imam Muhammad*, p-104
34. Muslim Sharif: vol-3, p-718
35. Mishkat Sharif: vol-1,p-58
36. Mishkat Sharif vol-1, p-31
37. *Shifa al-sa'il*

pleased with them) on every 12th of Rabi-al-Awwal used to invite the people to their *Milad* gatherings in which they would speak about the auspicious events of the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) birth and would terminate them by distributing foods and sweetmeats.²⁶ Once Hazrat Shah Waliyullah (may Allah be pleased with him) attended a *Milad* gathering in Makkah al-Mukarramah in which he saw manifestations of light pouring like a cascade.²⁷ Haji Imdadullah Muhajir Makki (may Allah be pleased with him) the mentor (*murshid*) of Rashid Ahmad Gangohi, would hold *Milad* gatherings each year as a means of obtaining salvation and would recite *salat* and *salam* in a standing position.²⁸ On the 12th *Rabi-al-Awwal* of each year the grand Mufti, Shah Muhammad Mazharullah Dehlavi (may Allah be please with him) would hold *Milad* gatherings in great splendour which continue from *Isha* prayer right until *Fajr* prayer. *Salat-o-Salam* would be recited in a standing position after which food and sweetmeats would be distributed.²⁹ Some selected Angles are at all times reciting *salat* and *salam* in a standing position³⁰ which means that this is the practice of the angles. In Madinah at the funeral bed of Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) the angles, men and women, even the children offered *Salat-o-Salam* in groups for hours in an standing position. Seven hundred years ago, the celebrated scholar Imam Taqiyuddin Subki (may Allah be please with him) was in the gathering of the learned *ulema* in which the Hassan of that time, Imam Sarsari's verse (fervently urging the audience to stand at the time of the Holy Prophet's (peace be upon him) august remembrance) was being recited. On hearing the verse all the *ulema* stood in reverence.³¹ In the light of these facts reciting *salat* and *salam* is the practice of pious angles, companions of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and sages of the Muslim *ummah*. Hazrat Shaykh Abd al-Haq Muhaddith Dehlavi (may Allah be pleased with him) would recite *salat* and *salam* in a standing position and would regard it as a means of acceptance of his deeds and prayers.³²

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) said, "Anything which is regarded as good by Muslims is regarded likewise by Allah".³³ Furthermore, the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) also stated: "Whosoever introduces a good practice in Islam shall not only receive reward for it, but the reward of those who act upon it."³⁴ He also commanded that at all times remain under the banner of the *Sawad-i-Azam*³⁵ which is the majority.³⁶ Therefore organizing and celebrating the blessed birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is the practice of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him), the noble companions, the *tabi'in*, the followers of the *tabi'in* and the pious sages as proved from their actions.

Almighty Allah sent the very heart and essence of the bounty? The night on which the Holy Qur'an came down can be declared as better than a thousand months¹⁵ then Imagine the greatness and loftiness of the night on which the living Qur'an (the Holy Prophet, Allah's Grace and Peace be upon him) came down. If the Night of Reverence (*Laylah al-Qadr*) can be celebrated annually, then why can not the night on which the pride of creation was born, be celebrated each year! Says Allah Almighty: "Proclaim and publicise the bounty of thy Lord".¹⁶ Imam Bukhari says that the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is the greatest bounty of Allah Almighty,¹⁷ hence he should become the object of most publicity. The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spoke about his blessed birth from the pulpit.¹⁸ On his instruction some of his noble companions too described and publicised the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) most excellent qualities.¹⁹ In the year 9 A.H (630 A.D.) on the occasion of returning from the Battle of Tabuk, Hazrat Abbas (Allah be pleased with him), the uncle of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) offered a poem on the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in his presence.²⁰ The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spread a sheet on a platform on which Hazrat Hassan bin Thabit (Allah be pleased with him) stood and sang an ode in his praise²¹ for which the Messenger of Allah (Allah's Grace and Peace be upon him) blessed him with a special prayer. All these true incidents are recorded in books of traditions (*Ahadith*).

Whenever Hazrat Malik bin Anas (Allah be pleased with him) would speak about charming words of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him), he would make special preparations for it,²² just as it is seen nowadays when learned scholars (*ulema*) and pious sages hold such august gatherings. On the eleventh of each month Hazrat Shaykh Abd al-Qadir Jilani (Allah be pleased with him) would offer gifts in the name of the Holy Prophet²³ (Allah's Grace and Peace be upon him) and this practice is being perpetuated till today. Ibn Taymiyyah too gives glad tidings to devotees who hold *milad* gatherings of receiving abundant blessings and rewards.²⁴

Milad gatherings are not something new, they have been perpetuated for many centuries. The origin of these gatherings can be traced right to the auspicious period of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him). Hazrat Shah Abd al-Rahim, father of Hazrat Shaḥ Waliyullah Muhaddith Dehlavi (may Allah be pleased with them) would hold *milad* gatherings annually and on such blessed occasions would prepare and distribute meals to the poor.²⁵ Even the practice of Shah Waliyullah and his learned son, Shah Abd al-Aziz Muhaddith Dehlavi (may Allah be

Allah's Name begin with, extremely Compassionate, the Merciful.

The first thing created by Allah was the light (*nûr*) of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).¹ Then He blessed him with Prophet-hood,² the process of *Durood Sharif* began. Angels were created who participated in *Durood* and *Salam*. When that *nûr* (light) became manifest³ in this world men also became part of this process.⁴ If we ponder upon this process we will realise that this too is a stylistic form of proclaiming and establishing a joyful celebration. *Allaho Akbar!*

From the very day of creation, remembrance of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is continuously being held and its festivities are being celebrated. Allah Almighty shows infinite love for those whom He loves. He has declared their signs and symbols His own⁵ and has commanded to exhibit the highest form of dignity and reverence to them.⁶ He has made their memorial days as the days worthy of His remembrance⁷ by commanding; "and remind them of the days of Allah".⁸ The birth-day of Holy Prophet is an important day among the days of Allah. The importance of this day can be ascertained from the Qur'an. In respect of Hazrat Yahya (Peace be upon him), it is stated: "So peace be on him the day he was born, the day he departed and the day on which he will be raised again".⁹

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) came into this mundane world on Monday. As a mark of gratitude for this day, he used to take fast on every Monday. When asked, he replied, "I was born on this day and the revelation too commenced on Monday".¹⁰ According to some traditions, the date of birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is 12th Rabi-al-Awwal 569 A.D. which is corroborated by proofs dating back almost four thousand years.¹¹ Hence Monday 12 Rabi-al-Awwal is specially connected to the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and it is these connections which are a means of attaining moral and spiritual elevation.

"Allah Almighty has shown great favours and grace to the Muslims by sending the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).¹² Favours are conferred so that they may be remembered, never to forget them. In addition, Allah Almighty has commanded us to celebrate this joyful occasion.¹³

Hazrat Isa (peace be upon him) spoke this to Allah: "Oh our Lord, send us from heaven a table spread with food, that it may be an *Eid* (feast) for us, for the first of us and for the last of us."¹⁴ Ponder over this: if for the coming down of the "table spread with food" Hazrat Isa can celebrate it as a day of festivity (*Eid*), should we not then celebrate the day when

4. Mr. Shaikh Ubaid Bin Usman al-Umudi of Hyderabad (A.P, India) published its 25 thousand copies in the month of Rabi-al-Awwal 1414 from Hyderabad (A.P, India)
5. The Editor Monthly Islamic Times (Stock port, U.K.) published its Urdu Version in the issue of September, 1993.
6. The Editor Monthly Rahnuma-e-Deccan (Hyderabad, A. P, India) published on the eve of Milad al-Nabi in its issue dated 31.8.1993.
7. Mawlana Abdul Mannan Qadri of Rotterdam (Holland) getting its translation into Dutch language.
8. Master Ahmad Ali of Babra (Sindh) has translated into Sindhi language.
9. Haji Muhammad Younus Bari of Karachi (Sindh) translated it into Hindi language with the co-operation of Mr. Sartaj Hussain of Bareilly (India).
10. Mawlana Iftikhar Ahmad Qadri of Mubarak pur (India) and Mr. Bahjat Abd al-Razzak of Amman (Jordan) translated it into Arabic language.
11. Prof. Dr. Inamul Haque Kausar and Prof. Najam al-Rashid (Quetta, Baluchistan) translated it into Persian Language.

Nearly one hundred thousand copies have been published so far. Now, we are presenting its Urdu, Persian, Arabic, Hindi, English and French Version, in a book form. It is earnestly hoped that this edition will warmly be received by the Muslim readers of the world.

Karachi (Sindh, Pak.)
1994
Phone:- 4940531

Jawaid Iqbal Mazhari
Director
Mazhari Publications
2606/A, P.I.B Colony
Karachi (Sindh, Pakistan)

FOREWORD

This article is a very precise, concise and unique article on the Birth Day Celebration of the Holy Prophet (Allah's grace and peace be upon him) written by Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmad in 1992. It was first published by Mazhari publications (Karachi Sindh, Pakistan) and warmly received by the Muslim readers of the World. It has been and being translated into various languages i.e. Arabic, English, French, Dutch, Sindhi, Hindi etc.etc. Twenty five record editions have been published within a year (1992-93) from Pakistan, India, Republic of South Africa, United Kingdom, France, etc. After its first edition the following organizations and publishing Centers published its various editions:-

- (i) Idara-i-Ma'arif-i-Nu'maniyya, Lahore (Punjab, Pakistan).
- (ii) Riza international Academy, Sadiqabad (Punjab, Pakistan).
- (iii) Anjuman-i-Mustafa, Khanewal (Punjab, Pakistan)
- (iv) Tanzimul Hijwairi Pakistan, Lahore (Punjab, Pakistan).
- (v) Anjuman-i-Nawjawan-i-Ahl-i-Sunnat, Dera Ghazi Khan (Punjab, Pakistan)
- (vi) Anjuman-i-Sepah-i-Mustafa, Khanewal (Punjab, Pakistan)
- (vii) Idara-i-Ma'arif-i-Riza, Jehlum (Punjab, Pakistan)
- (viii) Jama'at Ahl-i-Sunnat Pakistan, Hyderabad (Sindh Pakistan)
- (ix) Anjuman-i-Waqar-i-Millat, Karachi

1. Allama Muhammad Ibrahim Khushtar Siddiqi the patron of Sunni Rizawi Society International (Republic of South Africa) published its English Version from the following Publishing Centers:

- (i) Sunni Rizawi Society International, Cape town branch (Republic of South Africa).
- (ii) Sunni Rizawi Society International, Khangah-i-Qadria Rizwiyya, Durban (Republic of South Africa).

2. Allama M. I. Khushtar Siddiqi has also published its French Version in the daily Le Maurician (Mauritius) in the issue of August, 1993 and also from France.

3. Mr. Abdul Rashid Madhosh Ashrafi and Mr. G. Abdul Hameed Ashrafi published its Urdu Version from Vaniymbadi (Tamil Nadu, India) in September, 1993.

CONTENTS

ForeWord by
Jawaid Iqbal Mazhari

B.A., L.L.B.

Eidon Ki Eid (Urdu Text)
by Prof. Dr. Muhammed Mas' ud Ahmad

1. English Translation. 8
By Prof. Azimi F.M. Shaikh.
2. French Translation. 12
By Allama Muhammad Ibrahim Khusthar Siddiqi.
3. Hindi Translation. 16
*By Mr. Muhammed Younus Bari &
Mr. Sartaj Hussain Rizvi*
4. Sindhi Translation 21
By Hafiz Shiraz Ahmad Patoli
5. Arabic Translation. 25
By Shaikh Iftikhar Ahmad Qadri
6. Persian Translation 28
*By Prof. Dr. Inamul Haque Kausar &
Mr. Najam Al Rashid*
7. Eidon Ki Eid (Urdu Text) 31
By Prof. Dr. Muhammed Mas' ud Ahmad.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

گوئی تیرا

③

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُحَمَّدٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ

(2)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ

کتابتہ خورشید عالم گوہر رقم ۲۱۹۸۸

عَلَّمَكَ قَبْلَ

Eid of Eids

(Festivity above all Festivities)

by

Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmed
M.A., Ph.D., Gold Medallist

**With English, French, Hindi, Arabic and
Persian Translations**

Mazhari Publications
2606/A, P.I.B. Colony
Karachi (Sindh, Pakistan)
Phone : 4940531

1415/1994

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (پس، ۵۸،)

فرمادیجیے یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے اس پر خوشی منائیں وہ ان کے سب دمن دولت سے بہتر ہے



عیدوں کی عید

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

بین الاقوامی سلسلہ اشاعت نمبر

۱

منظہری پبلیکیشنز کراچی اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (پس، ۵۸)

فرمادیجیے یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے اس پر خوشی منائیں وہ ان کے سب دمن دولت سے بہتر ہے



عیدوں کی عید

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

بین الاقوامی سلسلہ اشاعت نمبر

۱

منظہری پبلیکیشنز کراچی اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

In the Name of Allah, Most Gracious,
Most Merciful.



Eid of Eids

(Festivity above all Festivities)

Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmed
M. A., Ph. D., Gold Medalist

International Series

1

Mazhari Publications, Karachi
(Pakistan)